احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳/۷۸ | ہفتہ: ۶۔ شعبان ۱۴۱۳ھ، ۳۰۔ صلح ۱۳۷۲ ہش، ۳۰۔ جنوری ۱۹۹۳ء | نمبر ۲۵

عاجزی وانکساری کی برکات

جو شخص خدا کے حضور عاجزی کرتا ہے۔ انکسار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا رفع ساتویں آسمان تک کر دیتا ہے۔ پس ہماری رفعتوں کا تعلق ہماری عاجزی اور انکسار سے ہے۔ اللہ ہمیشہ شکر اور حمد کے ساتھ ہمارا سر اپنی چوکھٹ پر جھکائے رکھے اور اسی اللہ کے حضور عاجزی اور انکساری میں تمام رفعتیں ہیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دیکھو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو خدا کے لئے ترک کر دیا تھا مگر خدا تعالیٰ نے کس طرح ذلیل کر کے دنیا کو آپ کے سامنے غلاموں کی طرح حاضر کر دیا۔ دنیا طلب سے بھاگتی اور کوسوں دور جاتی ہے مگر جو صدقِ دل سے خدا کی طرف جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں دنیا کی کچھ پرواہ نہیں کرتا دنیا اس کے پیچھے پیچھے پھرتی ہے۔ دیکھو حضرت مسیح علیہ السلام کو اس وقت چالیس کروڑ انسان پوجنے والا موجود ہے۔ نبی ماننا تو درکنار اس کی خدائی کے قائل ہیں۔ یہ سب خدا کی قدرت کے نمونے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف آنے والا کبھی ضائع نہیں کیا جاتا۔ دین بھی اسے ملتا ہے اور دنیا بھی اس کے لئے حاضر کی جاتی ہے۔ دنیا کا پرستار چند روز جو چاہے سو کرے۔ مگر آخر کار دنیا بھی چھوٹ جائے گی اور آخرت بھی برباد۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۵۴۹)

آنکھ کی خیانت سے بچو

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"وہ (اللہ) آنکھ کی خیانت کو جانتا ہے۔ یہ بہت ہی اہم مضمون ہے جس پر اگر ہم نظر رکھیں تو ہماری آنکھیں بہت سی بدیوں سے بچ جائیں گی۔ اور ہمارے دل بہت سی چیزوں کو چھپانے کے جھنجھٹ سے نجات پا جائیں اور معاشرے کی صفائی اور معاشرے کو جرائم سے پاک رکھنے کے لئے اس آیت کا مضمون ایک بنیادی کردار ادا کر سکتا ہے۔

خیانت عام طور پر بدنظری سے پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ (کلام پاک) نے ایک دوسری جگہ فرمایا (۔۔) تم اپنی نظر کو یونہی آزاد آوارہ نہ دوڑایا کرو کہ جس کے پاس اچھی چیز دیکھی جو ہم نے اسے عطا کی ہے اسے لینے کا فیصلہ کر لو۔ اس کے لینے کی حرص تمہارے اندر پیدا ہو جائے۔ پس للچائی ہوئی آنکھ سے دوسروں کو دیکھنا یہ گہری اور سنگین بدیوں کی بنیاد ڈالنے والی بات ہے اور یہ بنیاد دل میں پڑتی ہے۔ پس انسان جب کسی کی اچھی چیز کو دیکھتا ہے خواہ انسانی چیز ہو یعنی رشتے میں اس کے تعلق والی کوئی چیز ہو یا کسی کی ملکیت کو دیکھتا ہے تو آنکھ کی حرص دراصل دل کو یہ پیغام دیتی ہے کہ اسے اپنانے کا فیصلہ کر لو اور جب یہ فیصلہ ہو جاتا ہے جس کا آغاز آنکھ سے ہوا تھا تو (۔۔) فرمایا آنکھ کی خیانت، اس کی حفاظت کرو۔ یہ ایسا ہی مضمون ہے جیسے دوسری جگہ فرمایا کہ سرحدوں پر گھوڑے باندھو۔ اس بات کا انتظار نہ کرو کہ دشمن تمہارے گھر تک پہنچ جائے۔ پھر دفاع کی کارروائی شروع کرو تو آنکھ وہ سرحد ہے جہاں خیانت کا دفاع ہونا چاہیئے اگر آنکھ سے خیانت کا دفاع ہو جائے تو پھر دل کا حال صاف ہی رہتا ہے دل پاکیزہ رہتا ہے اور اس کو پھر کسی قسم کا اور خطرہ درپیش نہیں ہوتا تو کتنی لطافت کے ساتھ خدا تعالیٰ نے اس مضمون کو بیان فرمایا کہ آنکھوں کی حفاظت کرو، آنکھوں سے خیانت شروع ہوتی ہے۔ وہ دل میں اترتی ہے اور وہاں پناہ لے لیتی ہے اور انسان سمجھتا ہے کہ میرے دل کا حال تو کسی پر روشن نہیں ہے کیسے کوئی سمجھے گا کہ میں نے کیا سوچا اور کیا نیت باندھی فرمایا اللہ جانتا ہے وہ خیانت کے آغاز سے لے کر اس کے انجام تک تمام مراحل سے واقف ہے اور پوری طرح ان تمام منازل سے واقف ہے جس سے گزر کر نیتیں بدی کا روپ ڈھالتی ہیں اور پھر دنیا میں مصیبتیں اور دکھ پھیلا دیتی ہیں۔"

(خطبہ فرمودہ ۱۳۔ نومبر ۱۹۹۲ء)

خدا تعالیٰ کا شکر کرنا ہی اس کا ذکر ہے ہر بات پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

تقریب نکاح رخصتانہ وولیمہ

(نمائندہ خصوصی)

محترمہ خالدہ کوثر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالتِ تبشیر ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترم طارق محمود صاحب ظفر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن مکرم عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی ربوہ مبلغ سترہ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل نے بیت المحمود میں مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۹۳ء کو کیا۔

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے خطبہ نکاح کے دوران فرمایا کہ اس موقع پر چند نصائح مناسب معلوم ہوتی ہیں اور جس نکاح کا اعلان کر رہا ہوں لڑکا مربیٔ سلسلہ ہے اور ان کے خاندان میں خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے اور لڑکی کے والد واقف زندگی ہیں۔ لڑکی کے دادا میاں پیر محمد صاحب جنہوں نے حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل کی بیعت کی اور مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی شاگردی کا شرف حاصل کیا۔ ان کی دعاؤں کی وجہ سے لڑکی کا خاندان علمی خاندان بن گیا اور وقف زندگی کا سلسلہ ان کے خاندان میں جاری ہے۔

مورخہ ۲۳ جنوری بعد نماز عصر انصار اللہ کے لان میں محترمہ خالدہ کوثر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد صادق صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تلاوت و نظم کے بعد رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے دعا کروائی۔

اگلے دن مورخہ ۲۴ جنوری کو مکرم عبدالرشید صاحب نے اپنے مکان واقع دارالعلوم غربی میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں کثیر تعداد احباب جماعت و مربیان نے شرکت کی آخر میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۰ ۔ صلح ۱۳۷۲ ہش ۳۰ ۔ جنوری ۱۹۹۳ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ہمیشہ سلامتی نازل فرماتا رہے ۔ فرماتے ہیں:

۱ـــ انسان کیسا ہی گناہ میں ملوّث ہو اور کیسا ہی بدسری میں غرق ہو پھر بھی اس میں طاقت موجود ہے کہ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے اگر یہ بات انسان میں نہ ہوتی تو پھر وہ مکلف نہ ہوتا ۔

۲ـــ انسان کو چاہیئے کہ اپنے معاشی کے طریق میں پہلے ہی کفائت شعاری مدنظر رکھے تا کہ سُودی قرضہ اٹھانے کی نوبت نہ آئے جس سے سود اصل سے بڑھ جاتا ہے ۔

۳ـــ دعا دو قسم کی ہے ۔ جو اس کوچہ میں داخل ہوگا ۔ وہی خوب سمجھتا ہے ۔ ایک معمولی ۔ ایک شدت توجہ سے اور یہ آخری صورت ہر دعا میں بیسّر نہیں آتی ۔ سوز اور قلق کا پیدا ہونا اپنے اختیار میں نہیں کوئی مخلص ہو تو اس کے لئے خود ہی دعا کرنے کو جی چاہتا ہے ۔

۴ـــ پس تم ایسے ہو جاؤ کہ خدا تعالیٰ کے ارادے تمہارے ارادے ہو جاویں ۔ اسکی رضا میں تمہاری رضا ہو ۔ اپنا کچھ بھی نہ ہو ۔ سب کچھ اس کا ہو جاوے ۔

۵ـــ نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجے سے نکل کر خدا تعالےٰ کی رضا میں محو ہو جاویں ۔ حق اللہ اور حق العباد کو فراخ دلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں ۔

۶ـــ جب انسان کی روح پگھل کر آستانۂ الوہیت پر گرتی ہے اور اسی کو اپنا اصل مقصود خیال کرتی ہے تب اس کے لئے حقیقت کا دروازہ کھولا جاتا ہے ۔ لیکن یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اور صحبتِ صادقین سے یہ باتیں حاصل ہوتی ہیں ۔

۷ـــ ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہیئے ۔

۸ـــ خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے ۔ اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے ۔

۹ـــ دنیا میں دیکھ لو پاسوں کی کیسی پوچھ ہوتی ہے کہ کیا پاس کیا ہے ۔ پس جو لوگ خدائی امتحان میں پاس ہو جاتے ہیں پھر ان کے واسطے ہر طرح کے آرام و آرائش رحمت اور فضل کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں ۔

۱۰ـــ انسان کیلئے متقی اور نیک بننا کیمیا گر سے بہت بہتر ہے ۔

چشمِ نم کو نہ پونچھ رہنے دے
اُشک بہتے ہیں ان کو بہنے دے
رُوح کو ہر طرح سے رکھ مسرور
جسمِ لاغر کو رنج سہنے دے

ابوالاقبال ـــــــ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○

مَیں نے تعبیریں خریدیں اپنی خوابیں بیچ کر
پھر بھی خوابوں کا اثر ہے میری گہری نیند پر

تُو قریب آ کر دلِ افسردہ کی دھڑکن تو سُن
اتنی دُوری پر رہے گا تو یقیناً بے خبر

تیری آنکھوں میں نظر آتی ہے نفرت کی لکیر
یہ پریشاں خاطری کا تو نہیں مجھ پر اثر

رات کی گمبھیرتا میں مجھ کو ملتا ہے سکوں
دن کے چہرہ کو بھی مَیں کر دوں نہ کیوں تاریک تر

وہ سہارا دیں تو مَیں پانی پہ چل کر دیکھ لوں
ڈوب جاتا ہے وگرنہ میرے جیسا بے ہُنر

میری ہستی کا تشخص ہے عدم کا اعتماد
اور مرا معدوم ہو جانا ہے ہستی کی ڈگر

کون اس محفل میں سمجھے گا مرے کرب و بلا
کون میرے آنسوؤں کا نام رکھّے گا گہر

گھومتا پھرتا رہا ہوں عمر بھر صحراؤں میں
شہر میں اب کیوں کسی گھر کو کہوں مَیں اپنا گھر

اب بھی ان سے بات کرنے کا سلیقہ سیکھ لو
جذب کر لو اب بھی اپنی آنکھ میں ان کی نظر

زندگی پاتال پر جب کلبلاتی ہے نسیم
بَرف کی تہ ٹوٹنے لگتی ہے سطحِ آب پر

نسیم سیفی

ہفتہ اشاعت

تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ ۵ ۔ فروری تا ۱۱ ر فروری ہفتہ اشاعت منایا جائے اور اس کی الگ رپورٹ بھجوائیں ۔ (مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

اے یارِ ازل بس است روئے تو مرا
بہتر زِ ہزار خلد کوئے تو مرا

اے خدائے لم یزل میرے لئے تیرا چہرہ کافی ہے اور تیری گلی میرے لئے ہزار جنتوں سے بڑھ کر ہے۔

از مصلحتے دگر طرف بینم لیک
ہر لحظہ نگاہ ہست سوئے تو مرا

میں کسی مصلحت کی وجہ سے کسی اور طرف دیکھتا ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر وقت میری نظر تو تیری ہی جانب لگی ہوئی ہے۔

بر عزّتِ من اگر کسے حملہ کند
صبر است طریق ہمچو خوئے تو مرا

اگر کوئی میری عزت پر حملہ کرتا ہے تو میری عادت یہ ہے کہ میں تیری ہی طرح صبر کرتا ہوں۔

من چیستم وچہ عزّتم ہست مگر
جنگ است ز بہرِ آبروئے تو مرا

میں کون ہوں اور میری عزت کیا چیز ہے۔ میری جنگ تو تیری عزت کی خاطر ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان اشعار میں اللہ تعالیٰ سے محبت کا ذکر فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا چہرہ حضور کے لئے دیکھنے والی چیز ہے اور حضور فرماتے ہیں مجھے تو اللہ تعالیٰ کا چہرہ دیکھ کر کسی اور طرف دیکھنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ اور جہاں تک اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا تعلق ہے اگر اسے کوچہ قرار دیا جائے تو حضور فرماتے ہیں کہ یہ کوچہ تو مجھے ہزاروں جنتوں سے بڑھ کر عزیز ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر میں کسی اور طرف کبھی دیکھتا ہوں تو یہ بھی محض کسی مصلحت سے ہے وگرنہ میں تو ہر لمحہ تیری ہی طرف دیکھتا رہتا ہوں۔ بعض دفعہ انسان اپنے محبوب سے نظر ہٹا کر کسی اور طرف صرف اس لئے دیکھتا ہے تا لوگوں پر اس کی محبت کی شدت کا راز نہ کھل جائے۔ حضور فرماتے ہیں میں بھی مصلحتاً کبھی کسی اور کی طرف نظر کر لیتا ہوں لیکن حقیقتاً میری نظر کسی اور کی طرف نہیں ہوتی بلکہ ہر لحظہ تو ہی میری نگاہ میں ہوتا ہے اور تیری طرف ہی میں ٹکٹکی لگائے دیکھتا رہتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص میری عزت پر حملہ کرے تو مجھے اس کی ہرگز پرواہ نہیں ہوتی۔ میں کسی حملہ کرنے والے کے حملے کو اس طرح نہیں دیکھتا کہ میرے دل میں غصہ پیدا ہو بلکہ جب کوئی میری عزت پر حملہ کرتا ہے تو میں بالکل اسی طرح صبر کرتا ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ صبر کرتا ہے۔ اور انسان کو اللہ تعالیٰ ہی کے اخلاق اپنانے چاہئیں حقیقتاً اخلاق نام ہی اس بات کا ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کرتا ہے۔ اس کو اپنی استعداد کے مطابق اپنی زندگیوں میں شامل کیا جائے۔ خدا تعالیٰ پر کوئی حملہ کرے اسے کوئی بُرے ناموں سے یاد کرے۔ اس کی کوئی برائی کرے تو خدا تعالیٰ فوری طور پر اس کا مخالف نہیں ہو جاتا وہ خاموش رہتا ہے اور اس شخص کو موقع دیتا ہے کہ وہ اپنی حالت کو سدھار لے۔ اسی طرح حضور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص میری عزت پر حملہ کرتا ہے۔ تو میں بھی فوری طور پر اس پر حملہ نہیں کر دیتا بلکہ صبر کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں جہاں تک میری عزت کا سوال ہے وہ تو کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ میں کیا ہوں اور میری عزت کیا ہے۔ لیکن میں جو کچھ کر رہا ہوں یہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی عزت کے قیام کے لئے ہے۔ اور کتنا بابرکت ہے۔ یہ کام کہ انسان اپنے آپ کو فراموش کر دے اپنے آپ کو حقیر جانے اور اللہ تعالیٰ کی عزت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہے۔

حضور نے ان اشعار میں اللہ تعالیٰ سے اپنی محبت کا ذکر فرمایا ہے اور محبت کی شدّت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ میں تو ہر آن تیری ہی طرف نگاہ رکھتا ہوں۔ اپنی عزت کو اور اپنی ہستی کو نیست کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں کہ مجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں۔ مجھے اگر پرواہ ہے تو صرف اس بات کی کہ خدا تعالیٰ کی عزت دنیا میں قائم ہو۔ لوگ اللہ تعالیٰ کے وجود کی حقیقت کو سمجھیں اور اس کے آستانے پر گریں۔

اے خدا تو ہمیں توفیق عطا کر کہ ہم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زندگی سے سبق لیتے ہوئے تیرے ساتھ ایسی محبت کریں کہ ہماری نگاہ ہر لمحہ تیری طرف ہو اور ہم دنیا میں جو کام بھی کریں تیری عزت کے قائم کرنے کے لئے ہو۔

اے خدا تو ایسا ہی کر۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

شیطان کے معنے اوپر حل اللغات میں لکھے جا چکے ہیں۔ ہر شخص جو حق سے دُور ہو یا بغض و کینہ سے جل رہا ہو یا سرکش اور باغی ہو شیطان کہلاتا ہے اس آیت کے مضمون سے ظاہر ہے کہ شیطان کا لفظ قرآن کریم میں یقینی طور پر انسانوں کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔ اس آیت میں شیاطین سے مراد کفار اور منافقین کے سردار ہیں جو کبر اور نخوت کے باعث خدا تعالیٰ کے دین سے دُور اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس حاضر ہونے سے نفور رہتے تھے۔ اور دوسرے زیرِ اثر لوگوں کو بھی صراطِ مستقیم کی طرف نہیں آنے دیتے تھے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کفّار کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم اپنے سرداروں اور بڑوں کے کہنے پر چلے جنہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔ یہی وہ لوگ تھے جو منافقوں کو اکساتے والے تھے۔ اور مسلمانوں کی ترقیوں کو دیکھ کر جلتے اور حق سے دور رہتے۔ مسلمانوں سے جھگڑتے رہتے اور ان کاموں میں مشغول تھے جو ان کی ہلاکت کا باعث تھے شیطان سے یہاں ابلیس مراد لینا صحیح نہیں اور نہ اس لفظ کے استعمال سے یہود اور مسیحیوں کے رؤسا کو گالی دی گئی ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم اپنے صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں یعنی سفر کی مصیبتوں کی صورت میں اکیلا سفر کرنے والا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والا ہے دو کا بھی یہی حال ہے۔ تین ہوں تو مشکلات سے بچ سکتے ہیں۔ مسیحی معترضین مرقس باب ۸ آیت ۳۳ ملاحظہ کریں پر اس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس پر جھنجھلایا اور کہا اے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو اسی طرح متی باب ۲۳ آیت ۳۳ ملاحظہ ہو جہاں مسیح نے اپنے مخالف فقیہوں اور فریسیوں کو کہا ہے۔ اے سانپو اور اے سانپ کے بچو تم جہنم کے عذاب سے کیوں کر بھاگو گے۔ نیز متی باب ۳ آیت ۷ بھی ملاحظہ ہو جہاں لکھا ہے پر جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اس کے پاس آتے ہیں انہیں کہا کہ اے سانپوں کے بچو تمہیں آنے والے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا انجیل میں ان حوالوں کی موجودگی کے باوجود مسیحیوں کا شیطان کے لفظ پر اعتراض کرنا جو گالی کے طور پر نہیں بلکہ محض ایک حقیقت کے اظہار کے لئے عربی محاورہ کے مطابق استعمال ہوا ہے۔ سخت تعجب انگیز ہے۔

شیطان کے جو معنے میں نے کئے ہیں وہ صحابہؓ اور اکابر علماء سے بھی ثابت ہیں۔ ابن جریر حضرت ابن عباسؓ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ (۔) یعنی شیاطین سے منافقوں کے دوست یہودی مراد ہیں جو انہیں تکذیب اسلام کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ اسی طرح ابن جریر قتادہ کا

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ____ نون۔ سین

پناہ گزینی کا بل

لندن میں پناہ لینے کے متعلق اور اسی طرح امیگریشن کے قوانین کے سلسلے میں جو بل ہاؤس میں پیش ہے اسکی تیسری ریڈنگ مکمل ہو گئی ہے اور اسکی حمایت کرنے والوں کی تعداد میں پچاس کا اضافہ ہو گیا ہے حکومت کا خیال ہے کہ اب یہ بل قانون بن جائے گا۔ البتہ ایسا صرف اسوقت ہو سکے گا۔ جب ہاؤس آف لارڈز اسے منظور کر لے۔ آج سے دو ہفتوں کے بعد یہ بل ہاؤس آف لارڈز میں پیش کیا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ بل ان لوگوں کے پناہ لینے میں روک نہیں بن سکے گا۔ جنہیں حقیقی طور پر پناہ ملنی چاہیئے۔ بلکہ جو لوگ غلط طور پر پناہ لیتے ہیں۔ ان کے لئے ایک رکاوٹ بن جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں دراصل ۲۰ میں سے ایک فرد ایسا ہوتا ہے جو صحیح طور پر پناہ لینے کی درخواست دینے والوں میں نہیں ہوتا۔ یہ لوگ صرف اپنی زندگی کو بہتر اقتصادیات دینے کیلئے یہاں آنا چاہتے ہیں۔ گذشتہ سال حکومت کو پناہ لینے والے افراد کی جو درخواستیں ملیں ان کی تعداد ۲۶ ہزار تھی۔ البتہ یہ اس سے گذشتہ سال کی درخواستوں سے نصف ہے۔ پناہ لینے اور امیگریشن کی اپیلوں کا بل موجودہ پارلیمنٹ میں دوبارہ پیش کرنے کی اسلئے ضرورت پیش آئی تھی کہ اپریل میں جب انتخابات ہوئے تو یہ بل پارلیمنٹ میں آگے نہ بڑھایا جاسکا۔ بحث تو جاری تھی لیکن چونکہ پارلیمنٹ ختم ہو گئی۔ اس لئے بل بھی اپنی ذات میں ختم ہو گیا۔

اب یہ بل پارلیمنٹ میں دوبارہ پیش کیا گیا ہے اس میں اپیل کے وقفے کو تھوڑا کر دیا گیا ہے۔ جن کی درخواستیں نامنظور ہوں گی انہیں ۴۸ گھنٹے کا نوٹس دیا جائے گا۔ مسٹر ٹونی بلیئر جو حزب اختلاف کے ہوم افیئرز کے نمائندے ہیں نے اس بل کو ناروا امتیازی سلوک کا بل بتایا ہے۔ ان کے خیال میں یہ ان لوگوں کو روکتا ہے جو اپنے ممالک میں سول وار سے بھاگتے ہیں جیسا کہ بوسنیا میں۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ برطانیہ تمام ممالک سے کمتر بوسنیا کے مہاجرین کا حمایتی رہا ہے۔ یورپ کے دوسرے ممالک نے ان لوگوں سے بہتر سلوک کیا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ مختلف اوقات میں مزید ... ہم کو آنے کی اجازت دی جائے گی۔ بہت سے مقررین نے پارلیمنٹ میں اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ انگلستان کو بوسنیا کے متعلق زیادہ ہمدردانہ رویہ کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اس بل میں سب سے زیادہ متاثر کرنے والی بات یہ ہے کہ اگر درخواست مسترد کر دی جائے تو اسکے بعد اپیل کا وقت انتہائی طور پر کم کر دیا گیا ہے۔

ولی خان سے ملاقات

بتایا گیا ہے کہ گذشتہ روز وزیر اعظم اور عوامی نیشنل پارٹی کے لیڈر عبدالولی خان کی سوات میں ملاقات ہوئی ہے۔ اس ملاقات کے لئے پہلے سے کوئی پروگرام طے نہیں کیا گیا تھا۔ سیاسی تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ یہ اے این پی کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کی ایک کڑی ہے۔ انہیں ڈر ہے کہ ان کی پارٹی کے افراد جن کا سرحد سے تعلق ہے وہ اندر سے گڑبڑ نہ کر دیں۔ سرحد میں مسلم لیگ کی لیڈر شپ کے مرکز کے متعلق بیانات میں تندی اور تیزی آرہی ہے۔ فیڈرل حکومت کے حالیہ فیصلے کے متعلق جس کا تعلق واپڈا کی نج کاری سے ہے مذمت کی جارہی ہے۔ سرحد کی مسلم لیگ پاکستان پیپلز پارٹی اور جماعت اسلامی کی حمایت کر رہی ہے اور اسی طرح دیگر مذہبی جماعتیں بھی۔ تاکہ اے این پی کو باچا خان کے مجسمے نصب کرنے سے روکا جا سکے۔ اے۔ این پی کے ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم ہوائی جہاز کے ذریعے فوری طور پر سوات پہنچے اور ولی خان کی رہائش گاہ پر گئے۔ جہاں پر ان کے ساتھ لنچ کے موقعہ پر بلکہ اس سے بھی پہلے خاصی تفصیلی گفتگو ہوئی کہا جاتا ہے کہ وزیر اعظم ایک ہیلی کاپٹر میں وہاں پہنچے اور آپ کے ساتھ وفاقی وزراء غلام احمد بلور اور اعظم خان ہوتی جن دونوں کا تعلق اے این پی ہی سے ہے اور ان کے ساتھ بیگم ولی خان بھی تھیں۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم کی بیگم اور مسٹر غلام احمد بلور کی بیگم بھی ان کے ہمراہ تھیں مسلم لیگ کے ایک کارکن جس نے اپنا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں سمجھا کہا کہ اس ملاقات کا مقصد یہ تھا کہ اے این پی کی لیڈر شپ میں جو دراڑیں پڑ رہی ہیں ان کو پاٹا جائے کیونکہ اندرونی طور پر مخالفت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈر یہ ہے کہ صوبہ سرحد کے بعض لوگ اپنا اثر و رسوخ علیحدہ طور پر بڑھا رہے ہیں۔ اے۔ این پی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم صرف مسٹر ولی خان سے ملنے گئے تھے۔ جہاں تک انہیں معلوم ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ کوئی سیاسی میٹنگ نہیں تھی بلکہ روٹین کی ایک میٹنگ تھی جیسے عام طور پر ہوتی رہتی ہیں۔

سابق سپیکر - دارالعوام

انگلستان کے ہاؤس آف کامنز (دارالعوام) کے سابق سپیکر لارڈ برنرڈ ویدرل نے لاہور میں کشمیر ایکشن کمیٹی (پاکستان) کے ایک وفد سے جن کی سربراہی ان کے صدر ڈاکٹر میجر (ریٹائرڈ) مظفر شاہ کر رہے تھے کہا ہے کہ یہ بات قابل افسوس ہے کہ برطانیہ کو مقبوضہ کشمیر کی مشکلات کا پوری طرح علم نہیں ہے۔ سابق سپیکر موصوف پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ مسٹر نسیم باجوہ ہیں جو فرینڈز آف پاکستان لندن کے بانی ممبر ہیں۔ دورے کا اصل مقصد یہ ہے کہ وہ یہاں کے حالات کو پوری طرح جان کر واپس انگلستان جاتے کے بعد وہاں کے لوگوں کو حالات سے واقفیت بہم پہنچائیں۔ اس وقت سب سے زیادہ جس خطہ کے متعلق برطانوی لوگوں کو معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے وہ مقبوضہ کشمیر ہے۔ ہندوستان کی حکومت باہر کے لوگوں کو وہاں جانے نہیں دیتی اور اس طرح سے وہاں کی اصل کیفیت سے بیرونی لوگ ناواقف رہتے ہیں۔ سابق سپیکر دارالعوام۔ لندن۔ اس خیال سے یہاں آئے ہیں اور ان کے ساتھ باجوہ صاحب دورہ کر رہے ہیں تاکہ انہیں مختلف لوگوں سے مل کر حالات کا علم ہو سکے اور وہ خود اندازہ لگا سکیں کہ مقبوضہ کشمیر ہی کے لوگ اپنی اس مزاحمت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بعض لوگوں کا یہ خیال ہے اور یہ خیال صریحاً غلط ہے کہ مقبوضہ کشمیر کو کسی اور جگہ سے فوجی اور امداد دی جارہی ہے یہ بات قطعاً غلط ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سالہا سال کے تشدد کے بعد اب اس طرح اٹھ کھڑے ہوئے ہیں کہ تخت یا تختہ ان کا ہدف ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی اس مزاحمت کا کوئی کامیابی کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتا۔ وہ حق خود ارادیت چاہتے ہیں۔ یہ ان کی اپنی صوابدید ہونی چاہیئے کہ وہ بھارت کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ۔ اگرچہ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے وہ ایک آزاد مملکت تشکیل دینا چاہیں۔ لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ وہ قرار دادیں جو اقوام متحدہ نے کشمیر کے متعلق پاس کی تھیں ان میں ایسی آزادی کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ بہرحال یہ بات تو بعد میں دیکھنے والی ہے فی الحال تو کشمیری ایک ایسی مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں جن کے متعلق انہیں یقین ہے کہ وہ کامیاب ہوں گے اور ہندوستان کو بالآخر انہیں یہ حق دینا پڑے گا کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ انہیں کس قسم کی حکومت چاہیئے۔

بمبئی میں فسادات

بمبئی میں مسلم کش فسادات کے نتیجہ میں ہزاروں مسلمان اپنے گھر بار چھوڑ رہے ہیں اور اب امدادی کیمپوں میں دن گذار رہے ہیں۔ ان کی کہانیاں رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہیں اور ان کہانیوں کا زیادہ تر تعلق تشدد پسند ہندوؤں اور پولیس سے ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دس ہزار کے قریب مرد عورتیں اور بچے ایسے ہیں جو بے گھر اور بے در ہیں اور ان کے پاس کسی قسم کا کوئی سازوسامان نہیں۔ سوائے ان کپڑوں کے جو انہوں نے پہنے ہوئے ہیں۔ اور انہیں اس بات کا کچھ علم نہیں کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں بچا۔ ایک شخص جس کے چھ بچے ہیں اور جس نے ایک سکول کی عمارت میں پناہ لی ہے (یہ سکول مسلم اکثریت کے علاقہ میں ہے) کہتا ہے کہ مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ہم بطور مسلمان یہاں زندہ نہیں رہ سکتے۔ جس شخص نے یہ بات کہی ہے۔ اس جیسے بے شمار لوگ موجود ہیں۔ جو ہندوؤں کے ہاتھوں مصیبت زدہ ہیں ان ہندوؤں کے پاس تلواریں ہیں لاٹھیاں ہیں۔ اور پٹرول بم ہیں۔ یہ سب تو بغیر کسی زخم کے بچ نکلے لیکن بہت سے ایسے دوسرے لوگ ہیں جنہیں وہاں سے بھاگتے ہوئے زخمی کیا گیا۔ اس طرح کی کہانیاں بہت سے لوگوں کی زندگی کی داستانیں بن گئی ہیں۔ اور انہیں سننے والے ان کیساتھ ہمدردی تو کرتے ہیں لیکن ان کی مدد کرنے کا سامان ان کے پاس موجود نہیں ہے۔

تعلیم کا فروغ

صوبہ سرحد کے گورنر امیر گلستان جنجوعہ

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

احمدی جنتری ۱۹۹۳ء

نام کتاب۔ احمدی جنتری ۱۳۷۲ ہش (۱۹۹۳ء)
ناشر مرتب۔ شیخ عبدالماجد لاہور
قیمت۔ یورپ وامریکہ ایک پونڈ جرمنی ۲ مارک
پاکستان ۱۰/- روپے۔
صفحات۔ ۶۰ سائز۔ ۲۰×۳۰/۸
ملنے کا پتہ۔ شیخ عبدالماجد مکان ۱۰/۱ احمد شاہ سٹریٹ بیچ پیر روڈ نیو مزنگ لاہور۔

محترم محمد یامین صاحب تاجر کتب نے ۱۹۱۸ء میں احمدی جنتری شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ اب یہ ۷۶ ویں سال میں داخل ہو گیا ہے اور اب اس کی ترتیب و اشاعت کی ذمہ داری محترم شیخ عبدالماجد صاحب لاہور کے ذمہ ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریروں کے اقتباسات سے جنتری کا آغاز ہوتا ہے اس کے بعد حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف آف خوست جنہوں نے سرزمین افغانستان میں اپنی جان راہ خدا میں قربان کر دی کے حالات کا ذکر ہے۔ اسی جگہ امیر افغانستان حبیب اللہ خان کی تصویر دی گئی ہے جس میں ان کی ۱۴ داشتائیں نظر آرہی ہیں۔ ساتھ ذکر ہے کہ ان کی داشتاؤں کی تعداد ۲۵ تھی۔ امیر حبیب اللہ خان کے حکم سے صاحبزادہ عبداللطیف کو خدا کی راہ میں جان قربان کرنے کا موقعہ ملا۔ اس کے بعد حضرت بانی سلسلہ کو ملنے والی خدائی خبروں کے پورا ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے بعد امیر امان اللہ خان کی تصویر ہے اور اس کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی طرف سے لکھے گئے مکتوب کا ایک حصہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کے چند ارشادات درج ہیں۔ سیرہن کے نام سے محترم شیخ عبدالماجد صاحب کے ترتیب کردہ بعض کارآمد حوالے درج کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب۔ حضرت ملک عبدالرحمن صاحب خادم اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کا مختصر ذکر ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر اسرار پر ایک تنقیدی پیراگراف نقل کیا گیا ہے۔ نیچے ایک تصویر ہے عنوان ہے چند مخلصین۔ یہ آکسفورڈ کی تصویر ہے جہاں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ اس میں محترم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل اور محترم مولانا سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت نمایاں ہیں۔ ص۲۱ پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی وہ نظم ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کے انتقال پر کہی ہے۔ ص۲۳ پر تحریک وقف نو کا تعارف ہے۔ ص۲۴ پر محترم چوہدری محمد علی صاحب کے اس شعر کا ذکر ہے جو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا وہ شعر ہے۔

کبھی تو اس سے ملاقات ہوگی جلسے پر
کبھی تو آئے گا وہ وصل کے مہینوں میں

ص۲۵ پر تحریک اشتراکیت کے بارہ میں تین آراء ہیں جو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بھجوائی ہیں۔ تین مختلف جگہوں پر واقع ایم۔ سی۔ اے ہال لاہور میں کئی سال قبل ہونے والے ایک جلسے کے مختلف حاضرین کی تصاویر دے کر جگہ پُر کی گئی ہے ص۲۷ سے لے کر ص۳۲ تک ۱۹۹۳ء کا کیلنڈر درج ہے۔ انگریزی تاریخیں، اسلامی مہینوں کی تاریخیں اور دیسی مہینوں کی تاریخیں درج کی گئی ہیں حاشیے میں اس ماہ کی تعطیلات کا ذکر ہے۔

اس کے بعد ص۳۳ پر کینیڈا کی نو تعمیر شدہ بیت الذکر کے افتتاح کے موقعہ پر سات شہروں میں ۱۲ر اکتوبر ۱۹۹۲ء کو جماعت احمدیہ کی بیت الذکر کا دن قرار دینے کا اعلان درج ہے۔ بعد ازاں متفرق اہمیت کے مختلف اقتباسات درج ہیں۔ ہر اقتباس اہم اور دلچسپ اور کارآمد ہے۔ انگریزی کے بھی بعض اقتباسات ہیں۔ مختلف احباب و خواتین کے بھیجے ہوئے مختلف چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شائع کئے گئے ہیں۔

مجموعی لحاظ سے یہ جنتری دلچسپی کا ایک مجموعہ ہے۔ کسی ترتیب کی تلاش نہ کی جائے تو مضامین اور اقتباسات بہرحال قابل قدر ہیں۔ کاغذ سفید ہے طباعت اچھی ہے۔

ربوہ میں ملنے کا پتہ:۔ افضل برادرز گولبازار ربوہ۔ (د۔ س۔ ش)

بقیہ: ص۴

نے ماہرین تعلیم سے کہا ہے کہ وہ تعمیری تعلیم سے بچوں کو مزین کریں۔ ان کی تعلیم ایسی ہونی چاہیئے جو انہیں عملی زندگی میں اہم کردار ادا کرنے کے قابل بنا دے۔ اور ان کا یہ کردار ان کی ملکی ضروریات سے تعلق رکھتا ہو اور اس وقت کی سائنسی دنیا میں ہر چیلنج کو قبول کرنے کے قابل ہو۔ یہ بات آپ نے اس وقت کہی جب بلوچستان کے ماہرین تعلیم کے ایک بیس رکنی وفد نے آپ سے ملاقات کی۔ یہ وفد سرحد کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ اس وفد کے سربراہ رضا محمد خان بلوچ ہیں۔ تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ دنیا میں کوئی ملک اپنے پسندیدہ اہداف حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ پوری طرح اپنے بچوں کو اور نوجوانوں کو صحیح تعلیم نہیں دے دیتا اور یہ تعلیم ضروریات اور زمانے کے مطابق ہونی چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ ہماری حکومت ایک متوازن پالیسی پر عمل کر رہی ہے جس سے امید ہے کہ شرح خواندگی میں خاصا اضافہ ہوگا البتہ آپ نے اساتذہ کو تلقین کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور جو کوششیں حکومت کر رہی ہے۔ ان کے ساتھ اپنی کوششوں کو مربوط کر کے بہتر نتائج حاصل کرنے میں مدد دیں۔ امیر گلستان جنجوعہ نے کہا کہ جہاں تک تعلیم دینے والوں کا تعلق ہے وہ انتہائی معزز لوگ ہیں اور ان کا مرتبہ بلند ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے اس مرتبے کے مطابق اپنا کردار ادا کریں اور اس طرح مستقبل کے معمار بن جائیں۔

سارایے وو نرسنگ ہوم

سارایے وو کی فرنٹ لائن پر جو نرسنگ ہوم ہے۔ چونکہ وہاں زندگی کی سہولتوں کے سامان موجود نہیں ہیں اور سردی انتہائی طور پر شدت اختیار کر گئی ہے۔ بوسنیا کے دو افراد اس نرسنگ ہوم میں سردی سے ہلاک ہو گئے ہیں اس واقعہ کے بعد اقوام متحدہ نے اس نرسنگ کے زیادہ معمر لوگوں کو وہاں سے کسی اور جگہ لے جانا شروع کر دیا ہے۔ جب ایک ۸۰ سالہ شخص کو وہاں سے نکالا گیا تو اسے یہ کہتے سنا گیا کہ میں بہت خوش ہوں۔ اب میں یہ سردیاں گذار لوں گا۔ اس معمر شخص کو کسی اور جگہ لے جا کر چارپائی پر بٹھایا گیا۔ اور اسے پہننے کے لئے ایک کوٹ بھی دیا گیا۔ ورنہ اس سے پہلے وہ ساری ایسی سہولتوں سے محروم تھا۔ کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک عورت نے بھی ایسے ہی جذبات کا اظہار کیا۔ ان کی کل تعداد سولہ یا سترہ ہے جنہیں وہاں سے نکال کر بعض ہسپتالوں میں رکھا گیا ہے۔ اور یہ سارا انتظام اقوام متحدہ نے کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گذشتہ ہفتے صرف دو دنوں میں اس جگہ پر ہزاروں افراد سردی سے ہلاک ہوئے۔ بیرونی ممالک کی نیوز ایجنسیوں نے اس علاقے کا دورہ کر کے دنیا کو اس بات سے خبردار کرنے کی کوشش کی ہے کہ اگر ان لوگوں کی مدد نہ کی گئی تو یہ زیادہ دیر تک زندہ نہ رہ سکیں گے۔ جس نرسنگ ہوم کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اسمیں تقریباً ۱۰۸ افراد کو رکھا گیا تھا۔ یہ ایسی جگہ ہے۔ جہاں نہ صرف سردی زیادہ ہے بلکہ باغیوں کے حملے کا خطرہ بھی ہر وقت موجود رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس جگہ پر گذشتہ ایام میں جتنے لوگ موجود تھے۔ ان میں سے نصف کے قریب ہلاک ہو چکے ہیں۔ زندہ رہنے والوں نے بتایا کہ ان کے پاس بجلی بھی نہیں ہے۔ نہ کوئی ٹیلیفون ہے اور اسی طرح پانی کی ضرورت بھی پوری نہیں ہوتی۔

بشیر احمد شاہد

ایک چھوٹی سی بات

عرض ہے کہ آپ نے "چھوٹی سی بات" کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اس سے اکثر سبق آموز نصائح حاصل ہوتی ہیں۔ اور ان کے لکھنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ آدمی انہیں غور سے پڑھے اور دیکھے کہ کیا وہ بھی ان پر عمل پیرا ہے کہ نہیں اگر واقعی نہیں تو پھر اصلاح کی کوشش کرے۔

آج میں جس امر کی طرف توجہ مبذول کرا رہا ہوں وہ ہماری روزمرہ کی زندگی سے خاص تعلق رکھتی ہے۔ جو بھی زندگی میں ایسی عادات کو اپناتا ہے وہ اپنے اعلیٰ کردار کو نکھارنے کا موجب بنتا ہے اور دیکھنے والے اس کی ایک چھوٹی سی بات سے سارا اندازہ کر لیتے ہیں کہ یہ آدمی کس ظرف کا مالک ہے اور کیا سوچ رکھتا ہے۔

کہتے ہیں کہ ہر چیز کے بنانے میں وقت لگتا ہے مگر بگاڑنے میں ایک پل کی دیر نہیں لگتی۔ مثلاً اگر باغوں اور پارکوں میں جائیں تو یہ دیکھ کر انسان کس قدر لطف اندوز ہوتا ہے کہ یہ پگڈنڈیاں اور بل کھاتے ہوئے راستے کس خوبصورتی سے بنائے گئے ہیں۔ اور پھر ان کے ساتھ ساتھ خوشنما پھولوں اور پودوں کے رکھے ہوئے گملے کتنے دلفریب اور دلکش نظر آتے ہیں۔ اگر تو آدمی مخصوص راستوں سے گذرے گا تو دیکھنے والا یقیناً اس کی فراست کا ذہن میں اس کے بارہ میں

باقی ص۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان — ملک منصور احمد عمر

مکرم عمر خطاب خان صاحب سواتی

ایک ہنستا مسکراتا۔ گورے رنگ کا باریش بزرگ چہرہ میری نظروں کے سامنے ہے۔ یکم جنوری ۹۳ء فجر کے وقت ہم سے جدا ہونے والے یہ بزرگ انسان مکرم عمر خطاب خان صاحب سواتی تھے۔ (ہم سب اللہ کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔)

خاکسار چند ماہ قبل واہ کینٹ میں بطور مربی سلسلہ متعین ہوا ہے۔ لیکن آپ سے خاکسار کے چند سال قبل کے تعلقات تھے۔ واہ کینٹ میں ان کی رہائش تھی۔ بالاکوٹ ضلع ہزارہ کے رہنے والے تھے۔

ان کے ایک بیٹے مکرم مبشر احمد خان صاحب سواتی جو مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ کے سرگرم عہدیدار ہیں۔ اپنے والد محترم کی طرح خوش اخلاق اور مخلص ہیں۔ ان کے ذریعے ان کے والد صاحب کے کچھ حالات معلوم ہوئے ہیں جو پیش کئے جاتے ہیں۔

مکرم عمر خطاب خان صاحب سواتی ۱۷ر نومبر ۱۹۱۶ء کو بمقام بالاکوٹ ضلع ہزارہ پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب نے ۱۹۲۴ء میں بیعت کی تھی اور انہیں ان چند افراد میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی جو ابتدائی ایام میں بالاکوٹ کی طرف سے جماعت میں شریک ہوئے۔

مکرم عمر خطاب خان صاحب سواتی نے ۱۹۲۶ء میں بیعت کی اور ۱۹۲۸ء میں زندگی وقف کر کے مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے قادیان تشریف لے گئے۔ آپ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی تحریک پر قادیان جاکر تعلیم حاصل کرنے والے ہزارہ کے اوّلین اشخاص میں سے تھے۔ آپ ۱۹۲۸ء سے ۱۹۴۲ء تک قادیان میں زیر تعلیم رہے اور اسی دوران آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔

آپ ۱۹۴۲ء میں حضرت امام جماعت الثانی کی اجازت سے دوسری جنگِ عظیم کے دوران دوسرے احباب جماعت کے ہمراہ فوج میں شامل ہو گئے۔ آپ حضرت امام جماعت الثالث کے شاگرد تھے۔ آئمہ جماعت سے انتہائی عشق تھا۔ آپ بہت عبادت گذار تھے۔ یکم جنوری ۹۳ء کو فجر کی ادائیگی کے لئے اٹھے تو آپ کے دماغ کی رگ پھٹ گئی۔ اُسی روز رات سات بجکر پچاس منٹ پر انتقال فرما گئے خاکسار نے اگلے روز ان کا جنازہ پڑھایا جس میں جماعت احمدیہ واہ کینٹ اور دیگر متعدد افراد نے شمولیت اختیار کی۔ احمدیہ قبرستان واہ کینٹ میں ان کی تدفین ہوئی۔ مکرم امیر صاحب واہ کینٹ نے قبر پر دعا کروائی۔

مکرم عمر خطاب خان صاحب سواتی اللہ تعالیٰ کے فضل سے متعدد خوبیوں اور اوصاف کے مالک تھے۔ مرکز کے نمائندوں اور مربیان سے تو خاص طور پر بہت محبت اور اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ یہی وصف ان کی اولاد میں بھی نمایاں ہے انہوں نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ، چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑے ہیں۔ انہوں نے اپنی ساری اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور ان کی عمدہ تربیت کی۔ ان کے ایک بیٹے ایم بی بی ایس ڈاکٹر ایک بیٹے آرمی میں کیپٹن۔ ایک بیٹے مرچنٹ نیوی (انگلینڈ) میں کیپٹن اور ایک بیٹے ایم اے پاس ہیں۔ تینوں بیٹیاں بھی ایم اے ہیں ان کی اولاد میں تینوں بیٹیاں اور دو بیٹے شادی شدہ ہیں۔

خدا تعالیٰ مکرم عمر خطاب خان صاحب سواتی کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے سارے خاندان کا حافظ و ناصر ہو۔ (....)

ارشاد احمد ملہی

مکرم عبدالمجید صاحب اعوان

میرے برادر نسبتی محترم عبدالمجید صاحب اعوان جو قریباً پندرہ برس قبل رانی پور (سندھ) شوگر مل میں بحیثیت فورمین ملازم ہوئے۔ خداداد صلاحیتوں کے باعث محنتی اور جفاکش ہونے کے بل بوتے پر بہت جلد جلد ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے مختلف حیثیتوں میں کئی شوگر ملز میں کام کرنے کے بعد قریباً اڑتیس ۳۸ برس کی عمر میں ہی اپنے پروفیشن کے اعلیٰ ترین عہدہ چیف انجینئر کے مقام پر فائز سناواں کوٹ ادو میں نئی شوگر مل تعمیر کرانے میں مصروف، مل سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر واقع MES میس کی جانب حسب معمول ۲۱ر نومبر ۱۹۹۲ء کو قریباً ایک بجے بعد دوپہر لنچ کے لئے کار پر جا رہے تھے کہ ان کی کار کا ایک موٹر سائیکل سے ایکسیڈنٹ ہوا جس کے نتیجہ میں وہ ہم سے بچھڑ گئے آپکا وجود اپنے خاندان کے لئے ایک درخشندہ، روشن ستارہ تھا۔ نہایت ہی دور اندیش، زیرک، ہنس مکھ، مزاح اور حاضر جوابی میں ید طولیٰ رکھنے والا۔ ماں باپ، بہن بھائیوں کا چہیتا، دوست اور رشتہ داروں کا غم خوار، بیوی بچوں پر جان نچھاور کرنے والا، اپنے پیشہ میں انتہائی مصروفیت کے باوجود جماعتی کاموں میں خوب دلچسپی لینے والا، مالی قربانی میں بھی دوسروں سے پیچھے نہ رہنے والا، لازمی چندہ جات کے علاوہ طوعی تحریکات میں بھی حصہ لینے والا بہت ہی پیارا وجود اپنے مولائے حقیقی سے بلاوا آنے پر ایک ہی آن میں قابل صد احترام بوڑھے باپ، بہن بھائیوں اور رفیقہ حیات کو کمر توڑ دینے والا صدمہ دے کر اپنے ننھے منے جگر گوشوں کو خدا کی امان میں دیتے ہوئے اپنے رب کے حضور سر تسلیم خم کئے حاضر ہو گیا۔

جو بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ مکرم مولوی کریم بخش صاحب اعوان آف بہاولپور کے لخت جگر، حضرت مولوی نظام الدین صاحب رفیق حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے پوتے، مکرم عبدالحفیظ صاحب سابق مربی فجی کے چھوٹے بھائی اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کے داماد تھے۔

آپ نے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں اور سب سے بڑے بیٹے کی عمر قریباً دس برس ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ رب العزت ہمارے پیارے بھائی سے ہمیشہ خوش رہے، انہیں غریق رحمت فرماتے ہوئے اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور معصوم بچوں کا ہمیشہ نگہبان رہے۔

مکرم عبدالحمید خان صاحب گوجرانوالا سے لکھتے ہیں:

میرے نوجوان بیٹے عزیزم عبدالوحید خان صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر بہت سارے احباب جماعت۔ عزیز و اقارب اور دوستوں نے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ اور اس صدمہ عظیمہ میں میری اور میرے اہل خانہ کی حوصلہ افزائی و تسلی کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے فضل و کرم سے جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ فرداً فرداً سب احباب کو جواب لکھنا فی الحال میرے لئے بہت مشکل ہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ عزیزم کی بخشش اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کرتے رہیں نیز ہمارے لئے بھی دعا کریں مولا کریم صبر جمیل کی ہمت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں رحمتوں سے نوازے

آپ کا خط ملا

مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں:

خدا تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی والی کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اعلیٰ مقاصد میں کامیاب کرے (....)

۱۶ر دسمبر ۱۹۹۲ء کی اخبار الفضل میں ایک بہن نے ایک چھوٹی سی بات کے زیر عنوان پاکستان میں فون کرنے پر دوسری طرف سے "ہیلو" کی آواز آنے کے بارے میں لکھا ہے۔

سو عرض ہے کہ ایک دفعہ الفضل میں یا مصباح میں ایک مضمون آیا تھا جس میں "ہیلو" کہنے کے لفظ کے بارے میں بھی وضاحت کیا گیا تھا کہ "ہیلو" کا لفظ دراصل عربی کے الفاظ "حالُکَ وَ کیفَ" ہیں جو زیادہ استعمال کی وجہ سے مختصر ہو کر "ہیلو" تک محدود رہ گئے ہیں ہو سکتا ہے اس کے بارے میں وہی یا کوئی اور صاحب علم روشنی ڈالیں۔

بقیہ صفحہ ۵

ایک اچھا تصور لے گا۔ لیکن اگر کوئی ان پودوں اور گملوں کو پھلانگتا ہوا گذرے گا تو وہ سلیقہ سے سجائے ہوئے خوبصورت پودوں کو تباہ کرنے کا موجب بنے گا۔ اور ایک دیکھنے والا باشعور آدمی اس کی اس نافہمی پر یقیناً دکھ کے آنسو روئے گا۔ کیونکہ ان جگہوں اور مقامات کو سنوارنے والے نے نامعلوم کتنی محنت سے انہیں سجایا تھا اور پر کتنی کثیر رقم خرچ کی تھی مگر ایک کم ذوق نے ذرا سی غفلت سے اسے تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہو۔

کہنے کا مقصد یہ ہے ہم باغیچوں میں جائیں یا کسی دفتر یا بنگلہ میں غلط پارکنگ ہرگز نہ کریں۔ اپنی گاڑیوں اور اپنی سائیکلوں کو ان کے سٹینڈز پر کھڑا کریں۔ اور اس جگہ کی زیبائش کو دوبالا کرنے والے بنیں نہ کہ بگاڑنے والے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر مسرور احمد ملک صاحب مورخہ ۱۱ر جنوری ۹۳ء کو میڈیکل کمپلیکس اسلام آباد میں دوران ڈیوٹی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے آپکی عمر ۴۵ سال تھی۔

○ مکرم محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ بھیرہ ضلع سرگودھا کی والدہ محترمہ مورخہ ۱۱ر دسمبر ۹۲ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئی تھیں۔ آپ بہت دعائیں کرنے والی مہمان نواز اور امامت سے والہانہ محبت کرنیوالا وجود تھیں۔

○ محترمہ صابرہ بیگم اہلیہ مکرم سید وزارت حسین صاحب مورخہ ۲۱ر جنوری ۹۳ء کو کراچی میں وفات پاگئیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں ۲۲ر جنوری ۹۳ء کو جنازہ ربوہ لایا گیا بعد مغرب بیت المبارک میں مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ احباب ان سب کی بلندئ درجات کیلئے دعا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۷۶۷ میں عبدالرحمن منہاس ولد محمود شوکت منہاس قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۷، سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲۔۱۰۔۲۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالرحمن منہاس ۱۷، سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبدالمالک خان وصیت نمبر ۲۱۸۷۱۔

بقیہ: صد۳

قول نقل کرتے ہیں کہ (۔) یعنی ان کے مشرک بھائی۔ اسی طرح ابن جریر مجاہد کا قول نقل کرتے ہیں (۔) یعنی ان کے منافق اور مشرک دوست اسی طرح ابن جریر نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول نقل کیا ہے کہ شیاطین سے مراد (۔) ان کے کافر سردار مراد ہیں۔ مستہزؤن بصیغہ اسم فاعل جو دوام اور ہمیشگی کا فائدہ دیتا ہے۔ منافق یہ ظاہر کرنا چاہتے تھے کہ ہم مسلمان سے جب بھی ملتے ہیں۔ استہزاء کے طور پر ہی ملتے ہیں۔

کوٹھی برائے فروخت

پیشکشیں مطلوب ہیں

مکان نمبر ۸ واقع محلہ ناصرآباد "بی" ربوہ رقبہ ایک کنال، امریکن ڈبل سٹوری ڈیزائن کے مطابق اعلیٰ آر سی سی تعمیر شدہ کوٹھی برائے فروخت دستیاب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے خریدار اپنی پیشکش ۲۵ر فروری ۱۹۹۳ء تک کوٹھی کے مالک بشارت احمد شاکر A-249, BLOCK-5 گلشن اقبال کراچی نمبر ۷۵۳۰۰ کو بھجوا سکتے ہیں۔ کوٹھی کا معائنہ اور تفصیلات ۱۵ر فروری تک صبح ۱۰ بجے سے ۲ بجے بعد دوپہر تک کی جاسکتی ہیں۔

شیزان

پاکستان میں
تازہ پھلوں کی مصنوعات
بنانے والا
سب سے بڑا ادارہ

Shezan International Ltd., Lahore-Karachi.

adcom 111.89

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲۸ رجنوری۔ صبح سے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ موسم بدستور سرد ہے۔

○ دہلی اور میرٹھ میں مسلم کش فسادات گذشتہ روز پھر بھڑک اٹھے۔ دہلی، میرٹھ اور بمبئی میں ۵ رافراد شہید اور ۲۰ رزخمی ہوگئے۔ مختلف علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ میرٹھ میں بم کا دھماکہ ہوا۔ بمبئی میں فسادات کے وقت برطانوی وزیر اعظم جان میجر بھی موجود تھے۔ ایک پولیس والا بھی مارا گیا۔

○ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے زیورچ میں کہا ہے کہ ہم اپنے ملک میں آزاد معیشت بنا رہے ہیں۔ ہم ٹیکنالوجی سمیت ہر قسم کی غیر ملکی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے متعدد ملکوں کی نسبت پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو زیادہ سہولتیں فراہم کرتا ہے۔ یہاں سرمایہ کاری کا ماحول انتہائی سازگار ہے۔ حکومت نے اقتصادی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے لئے ضابطے بھی نافذ کئے ہیں۔

○ وزارت خزانہ نے پولینڈ سے ٹی ۷۲ ٹینکوں کی خریداری کے لئے رقم کی فراہمی معطل کر دی ہے۔ پولینڈ نے ان طیاروں کے بدلے میں ۱۵ رفیصد نقد رقم اور باقی چاول اور دوسری اشیاء درآمد کر کے حاصل کرنی تھی۔ وزارت خزانہ کے خیال میں چاول مغربی ملکوں کو برآمد کئے جانے چاہئیں۔ حتمی فیصلے کا اختیار جنرل وحید چیف آف آرمی سٹاف کو دے دیا گیا ہے۔

○ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان نے یوم جمہوریہ پر سکھوں کو تہنیت دے کر نہیں بھیجا۔

○ سری نگر میں ٹینکوں کا گشت جاری ہے۔ فوج اور مجاہدین کے درمیان جھڑپوں میں ۱۶ رکشمیری شہید اور ۷ ر بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ سری نگر کے چوک میں زبردست فائرنگ کی گئی۔ فوج نے بازاروں میں توپوں کی نمائش بھی کی۔

○ وفاقی وزیر رانا نذیر نے پاکستانی قوم کے بارے میں کہا ہے۔ "دنیا بھر میں پاکستانی قوم سب سے زیادہ فراڈی اور چکر باز مشہور ہے۔ کسی ترقی یافتہ ملک میں جا کر خود کو پاکستانی کہنے سے سر ندامت سے جھک جاتا ہے پاکستانی قوم الٹی سمت محنت کرتی ہے"۔

○ وفاقی وزیر دفاع سید غوث علی شاہ نے کہا ہے کہ بے نظیر اور نواز شریف کی ملاقات کے بعد مشترکہ صدارتی امیدوار پر بات کی جاسکے گی۔

○ بلاول ہاؤس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت نے پیپلز فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے حوالے سے محترمہ بے نظیر اور بیگم نصرت بھٹو کے خلاف ایک اور مقدمہ درج کر لیا ہے۔

○ امریکہ اور روس دونوں نے مل کر سلامتی کونسل کو اسرائیل کے خلاف کارروائی سے روک دیا ہے۔ اسرائیل نے بتایا ہے کہ امریکہ اور روس نے یقین دلایا ہے کہ سلامتی کونسل اسرائیل کے خلاف کسی قسم کی پابندیوں کے معاملے پر سرے سے غور ہی نہیں کرے گی۔

○ اقوام متحدہ کی معائنہ ٹیم نے عراق میں سکڈ میزائیلوں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ عراق نے ۸۰ سے زائد سکڈ میزائیل معائنہ ٹیموں سے چھپا کر رکھے ہوئے ہیں۔ عراق کا کہنا ہے کہ اس نے اپنے تمام دور مار میزائیل اور دوسرے تباہ کن ہتھیار تباہ کر دیئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے معائنہ افسران نے بتایا ہے کہ ایک ماہ کے طویل مشن کے تحت روزانہ عراقی میزائیل کے اڈوں کی نگرانی کی جائے گی۔

○ انڈونیشیا کے جزیرے فلوریز پر زلزلے کے بعد طوفان نے حملہ کر دیا ہے۔

○ اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمیشن میں یوم جمہوریہ کی تقریب پھیکی رہی۔ عرب اور یورپی ممالک کے سفیر بھی شریک نہیں ہوئے۔ حکومت اور اپوزیشن کا ایک ایک نمائندہ علامتی طور پر موجود تھا۔ خان عبدالولی خان اپنی بیگم صاحبہ سمیت شامل ہوئے۔

○ پاکستان میں چند ماہ تک وڈیو فون متعارف کروایا جا رہا ہے اس میں فون پر بات کرنے والے ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکیں گے۔

○ روس کے صدر مسٹر بورس یلسن بھارت کے تین روزہ دورے پر دہلی پہنچ گئے ہیں۔ سوویت روس کے ٹوٹنے کے بعد کسی روسی سربراہ کا یہ بھارت کا پہلا دورہ ہے

○ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر جام یوسف نے بتایا ہے کہ لوڈ شیڈنگ ۳۰ رجنوری کو ختم ہو جائے گی۔ گرمیوں میں اس سال لوڈ شیڈنگ نہیں کی جائے گی۔

○ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان جاوید میانداد نے کہا ہے کہ میں نے کھیلنے یا نہ کھیلنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا میں انتظار کر رہا ہوں کہ کرکٹ کنٹرول بورڈ والے میری غلطی بتادیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اگر وسیم اکرم سیریز ہار گئے تو ان کو بھی تبدیل کر دیا جائے گا۔

○ ملک میں مردم شماری اور خانہ شماری ۲۴ راپریل سے شروع ہوگی۔ صوبائی حکومتوں کے ایک لاکھ ۲۰ ہزار اہلکار مردم شماری کے قومی ادارے کے افسران کی نگرانی میں کام کریں گے۔

○ اندرون ملک دو نئی فضائی کمپنیاں مارچ تک کام شروع کر دیں گی۔

○ امریکہ نے بے دخل کئے گئے فلسطینیوں کے مسئلے پر اسرائیل کے خلاف پابندیوں کی مخالفت کر دی ہے۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ یہ مسئلہ پابندیاں لگائے بغیر بھی حل ہو سکتا ہے۔

○ بلوچستان کے گورنر اور وزیر اعلیٰ سے آرمی چیف آف سٹاف نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔

فلو کیوریٹو سمیل
FLU CURATIVE SMELL

ٹیکے کی طرح تیز اثر اور عطر کی طرح بے ضرر

کھانسی، زکام، نزلہ، انفلوئنزا

چھینکوں، ناک کی بندش، گلے کی خرابی، نیز نظام تنفس کی تمام تکالیف میں دو چار بار سونگھنے سے آرام۔ ایک شیشی تمام گھر کیلئے کافی ہے۔ میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعایت (MONEY BACK GUARANTEE) کے ساتھ فروخت کر سکتے ہیں۔

قیمت: پاکستان میں ... ۲۰ روپے، ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) ... ۱۰ روپے ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5$ مع ڈاک خرچ (ترقی پذیر ممالک کیلئے ریٹ الگ الگ) لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں۔

موجد:- ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر۔ آر ایم پی۔ ایم اے ایل ایل بی۔ فاضل عربی۔ مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن۔

پیشکش: کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل

گولبازار۔ ربوہ

فون: آفس ۷۷۱۔ کلینک ۶۰۶۔ رہائش ۶۰۷

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں

ہر قسم ڈش انٹینا

خریدنے کے لئے

نیو محمود ٹیلیویژن ۲۱۔ ہال روڈ۔ لاہور فون ۳۵۵۴۲۲، ۳۲۶۵۰۸

ہر سائز، ہر قسم فریج، ڈیپ فریزر، ٹی وی، واشنگ مشین بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

عثمان الیکٹرونکس

۱۔ لنک میکلوڈ روڈ۔ لاہور

پرتشریف لائیے

فون: ۲۳۱۶۸۱، ۲۳۱۶۸۰، ۲۲۳۲۰۴

پتہ

حبوب مفید اٹھرا ۱۵ گرام ۱۶/- ، ۶۰ گرام ۴۸/-

اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۱۵۰/- روپے

زدجام عشق خاص ۴۸۰/- روپے

روشن کاجل ۵/- روپے

تریاق معدہ ۱۰/- روپے، ۲۰/- روپے

NASIR

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ